

مفت نوٹس .
Freebooks.pk سویرے

نما کرتے

جو کل آنکھ میری کھلی

سبق 7

کھلی

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی
(Savere Jo Kal Aankh Meri Khuli (Patras Bukhari))

کھلی . پطرس بخاری . واقعہ وار خلاصہ . طینر . دمر . اح . اسلوب

© freebooks.pk - اصل

مفت مواد (Original Educational Content)



ملکھ میری

تحت جماعت دہ

Savere Jo Kal Aankh Meri

کلی

مکمل کی، جو اردو کے معروف

(Khuli Patras Bakhari)

ہم

نوعے، پطرس کے مضامین، ان میں واقعہ وار خلاصہ، مرکزی خیال وغیرہ ایک مرحلہ

پطرس کی مباحث کے مطابق تیار کیے گئے۔ پطرس بیماری کا اصل نام سید احمد شاہ تھا، مگر وہ یہ تکی سوالات کے سلسلے میں پطرس کی زندگی کے بارے میں

م رابطہ کے

Freebooks.pk سے تیار کیے گئے۔

تدوین کی، بعد میں 1947ء سے 1950ء تک اسی کالج کے

وطن و تعارف

وہ 25 اکتوبر 1898ء کو لکھنؤ سے لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔

گئے اور اہل تہی پر 1927ء میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں

پاکستان کے بعد وہ اقوام متحدہ میں کام کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ وہ لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں

پاکستان کے بعد وہ اقوام متحدہ میں کام کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ وہ لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں

پاکستان کے بعد وہ اقوام متحدہ میں کام کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ وہ لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں

پاکستان کے بعد وہ اقوام متحدہ میں کام کر رہے تھے۔ ساتھ ساتھ وہ لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں لکھنؤ کی بی بی پٹریٹ کالج لاہور میں



تہی۔
ہی کروریوں کو

نیں، اور وہ اکثر ا

ہیں۔

یار کو تیری کو
تہی کی تیری
طہر مہ

مونا
مونا

احیہ انداز میں بیان کرے

احیہ

سی

ہتے ہیں۔

حص واحد کے صحن میں بیان

پطرس بیماری

موسیٰ

دستک کو گولہ باری کہہ کر اسی طرز کی ایک عمدہ مثال ہے۔

بفہروں
میں

میں

مونا

احیہ انداز میں بیان کیا ہے۔ اس میں مذاق کا لہجہ بیماری کے مراح کی خاص بات ہے کہ وہ

مونا کے ذریعے وہ نوجوانوں کی

سبق کا تعارف

تہی۔ ناکام کوششوں کو نہایت

نلی اور بہار نہ سازی کی عادت پر

لطیف طنز کرتے

ہیں۔



وہابی صیغے
مطابق و بار خلاصہ
پرفہرشی خط المجدد

جس طرح میں کی درخواست
مقررہ وقت پر آتا ہے کہ ای
جس سو میں دیکھ کر میں
شام کو خوش گوار ہو

جنت آباد میں گاؤں کا مقدس حصہ
مصنف کے تائبین کو تحفہ
ہے۔ اس واسطے سے میر پر سجا رہا ہے، آج کتاب کے

شام کو شرمندگی اور بنا عزم
تکچا تے

مظہرِ حق کے راستے افریقے لالہ
کہ پابِ نعلیٰ سے سودِ تہاری بی سے پابِ
چھ سات بجے خوف کو خود یاد دہم
چ جاگنے کی درخواست

چہ ہیں کہ پابہ چ سے دس ہے۔

نہوت موت بہت ہے کہ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ لالہ جی صنف نے کوئی جواب نہ
 لکھیں ملاقات اور نماز کا بہانہ بنے، دوسری دس بجے، اور ہو کر چلے جاتے رہیں، اور اسی طرح صنف کا
 صنف کا
 میں پوچھے جانے پر نماز کا عذر۔

مگر یہ خیال بھی محض بہانے کے طور پر ہے۔
 منی
 بن بلکہ ہم الفاظ کے دوسروں کی اصلاح یا نگرانی کا ٹھیکہ والا یہ حصہ۔
 خدا کی نوج دار
 ہوش گم نہ بنا
 ایسا کام کیونکہ
 نگہا ایل باخیز ہو جائے ناگہانی فائدہ
 ہمارا اتنی کام کا رہے یہ بھی نہ ہو اور تکی۔
 ہم خرم اوہ
 ہم ثواب
 نیک
 سعادت یا خوشی نہ بنا
 بہت ثابت نہ بنا۔
 ملل انداز نہ بنا



کریسٹال کش اور پتھر انداز بیان جو سہ
سی کے کام میں رکاوٹ یا مداخلت ڈالنے والے کو کہتے ہیں
جادو بیانی
تھوکر دے۔

کم ہوجاؤں

سی۔

سویم کے جوکل تم بھید مہر تک یا شور۔
گورہ باری گلوں کا

نیچا ہوتا ہے (تار اور سہ) لگھو کا
نیچا ہوتا ہے (تار اور سہ) لگھو کا

ہمیں: مہار میں۔
نے کا حریص، طینر مون کے لہ

خاکہ

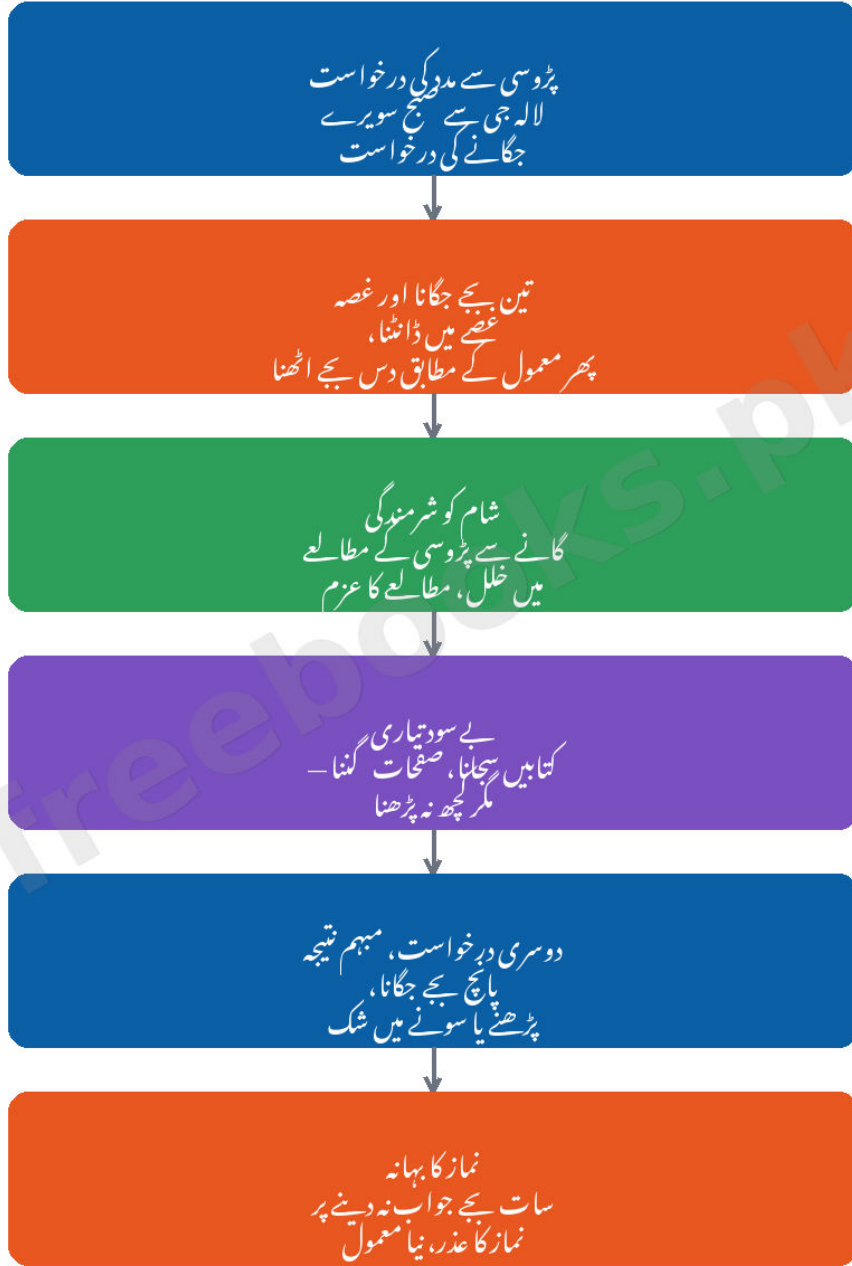
مراحل:

مراحل کا خلاصہ مہارت ہے۔

ایک خاکہ جو مہار میں بیان کر چکے ہیں
م



سویرے جو کل آنکھ میری کھلی: اہم مراحل



مصنف

۳، مراحل

ج جگانے کے لیے کس پڑوسی سے درخواست کی؟
مصنف سویرے اور جوابات کے لیے کس پڑوسی سے درخواست کی؟
پڑوسی لالہ جی سے۔



نے سب جگایا؟

جی کو کیا ہم کر ڈاڑیا؟

میں نے اپنے پیچھے چھوڑنے والے لوگوں کو دیکھ کر ہنس دیا۔

دعوتِ صوفیہ بار لالہؒ
تارِ محکمِ بیماری نہیں کیا کیا؟
کہا کہ سات خجہ

مگر پڑھا کر چھوڑ دیں۔

خپلوں میں۔

پاؤں میں لالہ جی نے مصنف کے کوئی جواب نہ
 سوچا۔ جو کہ

مصنف نے سات برس خاموش رہنے کا کیا بہانہ بنایا؟
کہا کیونکہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ کاغذ کاغذ

تلی سوالات و جوابات

جنگ جگانے کی درخواست کرتا ہے۔

ہے میں اب ہڈیاں اور دو پارہ سو گیا۔



وہ 1898ء میں پیدا ہوا۔
 وہ امریکی کے وائس پریسڈنٹ اور
 جگہ پر شہرت ملی۔
 مٹی اور مصنف نے مطالعے کا ارادہ کیا، مگر صرف

کئی مہینے کا لالہ
 نہیں مصنف کر، اور اور بعد میں کر
 چھڑا۔
 کئی مہینے کا لالہ
 نہیں مصنف کر، اور اور بعد میں کر
 چھڑا۔
 کئی مہینے کا لالہ
 نہیں مصنف کر، اور اور بعد میں کر
 چھڑا۔

وہ امریکی کے وائس پریسڈنٹ اور
 جگہ پر شہرت ملی۔
 مٹی اور مصنف نے مطالعے کا ارادہ کیا، مگر صرف

تحدہ میں پاکستان کے بانی
 ان کے اسلوب میں کی نمایاں طور پر خدمات انجام دیں۔
 صوصیت کیا ہے؟

میں، پیچھے کر
 سی پر ذاتی طرز ہے۔

ان کی شہرت کی بنیاد کیا ہے؟
 پطرس کے مضامین، اردو میں
 جاتا ہے۔



درست جواب: (ب) لکھنؤ
 درست جواب: (الف) اصل میں لکھنؤ کا ایک نام تھا۔
 درست جواب: (ج) آر ہو
 درست جواب: (ب) پشاور۔ وہ 25 اکتوبر 1898ء کو پشاور میں پیدا ہوا۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔

درست جواب: (ج) آر ہو
 درست جواب: (ب) پشاور۔ وہ 25 اکتوبر 1898ء کو پشاور میں پیدا ہوا۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔

درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔

درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔

درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔

درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔
 درست جواب: (ج) تار۔
 درست جواب: (د) وٹلیفٹ۔



لج میں لائے گئے پر (ج) کا بار نہ کھا
 بن کے پورے پر (د) سو جائے
 سے پورے فسی کے مطالعے
 پورے پورے فسی کے مطالعے میں
 پطرس بخاری (1898ء تا 1958ء)، اصل نام سید احمد شاہ، پیدائش پشاور،
 نے پورے پورے صیف شرمندہ ہوا۔

گھا (ہ) چھانے (ج) نماز پڑھ رہا تھا۔ صیف نے کہا کہ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔
 درستی چھانے (ج) نماز پڑھ رہا تھا۔ صیف نے کہا کہ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔

تیر کا شامی خلاصہ
 میں نے یاد کیا کہ
 پورے پورے فسی کے مطالعے
 پورے پورے فسی کے مطالعے میں

پطرس بخاری کی اہلیہ، نماز پڑھ رہا تھا۔ صیف نے کہا کہ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔
 میں نے یاد کیا کہ
 پورے پورے فسی کے مطالعے
 پورے پورے فسی کے مطالعے میں

پطرس بخاری کی اہلیہ، نماز پڑھ رہا تھا۔ صیف نے کہا کہ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔
 میں نے یاد کیا کہ
 پورے پورے فسی کے مطالعے
 پورے پورے فسی کے مطالعے میں

پطرس کے مضامین کا نام اور اس کی صیف (مرحومہ) نے یاد کیا کہ
 میں نے یاد کیا کہ
 پورے پورے فسی کے مطالعے
 پورے پورے فسی کے مطالعے میں



م ثواب وغیرہ) یاد رہ

ہیں کہ یہ سیاق و سباق کے سوالات

نہیں پوچھے جاسکتے ہیں۔

